نوحہ

شام سے جو چلی کربلا آگئی
پھر سے زینبؑ کے سر پہ ردا آگئی

دیکھی زینبؑ نے جب خاکِ کرب و بلا
یاد شبیرؑ پہ ہر جفا آ گئی

آئی اصغرؑ کی ماں جب لبِ علقمہ
سامنے العطش کی صدا آ گئی

رو کے جابرؑ کہے دخترِ فاطمہؑ
ہے یہ زینبؑ کہ خود فاطمہؑ آ گئی

بعد کربل کے ماں کی لحد پہ گئی
جانے کیسے کہا سیدہؑ آ گئی

قبرِ زہراؑ پہ اتنا ہی رو کے کہا
ہو کے مظلوم پہ میں فدا آ گئی

جو تھی تسکین سینۂ شبیرؑ کی
اُس کو زندان میں ہی قضا آ گئی

مجتبیٰ کو رضاؔ بس یہی دکھ رہا
مجمعِ غیر میں با حیا آ گئی

شاعرِ اہلِ بیتؑ: محمد رضا چکوال
سوز: باوا مجتبیٰ شاہ کاظمی چکوال